[illegible]

صدقے گئی یا مشک مین پانی مجھے لادو
یا اب لب دریا کی مجھے راہ بتادو

[illegible]

ہم اسکو کرینگے کہ یہ ہے کام ہمارا
اِس مشک سے ہوویگا بڑا نام ہمارا

[illegible]

مین کیا کہون اسدم ہے جو حالت مرے دلکی
اللہ پہ ظاہر ہے حقیقت مرے دل کی

[illegible]

پانی کے لیے خیمہ سے روتی نکل آئی
خاتون قیامت کی ہے پوتی نکل آئی

[illegible]

گر پانی کا دینا انھین منظور نہین ہے
پھر ایسا تو کوثر بھی بہت دور نہین ہے

[illegible]

کون آکے کہیگا مرا احوال بہن سے
لاشے کو مرے کون اٹھا لائیگا رن سے

[illegible]

اک لوہے کی دیوار زرہ پوش جوان ہے
دریا پہ مری جان گذر تیر اکمان ہے

[illegible]

رخصت کی بھتیجی سے تو تقریر نکالی
پر میرے بھی کچھ صبر کی تدبیر نکالی

[illegible]

مظلوم گذرتے مین بڑا نام ہے واللہ
تنہائی کے مرنے مین بڑا نام ہے واللہ

www.emarsiya.com

[illegible]

جو حق کی رضا ہو وہی حضرت کی رضا ہو
جو حکم تمہارا ہو وہی حکم خدا ہو

[illegible]

چھاتی سے لگانے کو نبی آئیں گے بھائی
لاشے کے اٹھانے کو علی آئیں گے بھائی

[illegible]

مجروح ہو جب خاک پہ گھوڑے سے گرو گے
تم لاش اٹھانے کی بھی تکلیف نہ دو گے

[illegible]

حضرت سے [illegible] دنیا میں بھی ہمسا نہ ہوا ہے
رتبہ [illegible] یہ اک سے سوا نہ ہوا ہے

[illegible]

جو دل میں تمنا ہو وہ یا شاہ نہ نکلے
جاں آپ کے زانو پہ مری آہ نہ نکلے

[illegible]

ہاتھوں میں مرے اپنا علم دیکھیو بھائی
اس دن بھی علمدار مجھے کہیو بھائی

[illegible]

دنیا میں تو مشہور ہوں شیدائے سکینہ
عقبیٰ میں بھی کہلاؤں میں سقائے سکینہ

[illegible]

گر تم بھی نہ ہو لاش پہ ٹھہرا یہ تو دین ہے
منہ ڈھانپنے کو لاش پہ داماں بھی نہیں ہے

[illegible]

کیا جلد رسائی تری ہووے گی سرحد تک
تو میرا علمدار ازل سے ہے ابد تک

www.emarsiya.com

[illegible]

مین کیا کہون اس دم ہی جو حالت مری کی
مین خیمہ سے بھیجی ہوئی آئی ہون کسی کی

[illegible]

تم جاتے ہی اب گھوڑے کو بس نہر مین ڈالو
واری مجھے دریا سے خجالت سے نکالو

[illegible]

پانی ہی ہو ناظر ہے اب اس تشنہ کام کی
زوجہ ہون مین عباس سے سقاے حرم کی

[illegible]

وہ تو نہین آسکتی ہی خیمہ سے نکل کر
کچھ کہنا ہی تم سے اسے سن لیجیے چل کر

[illegible]

اب جنگ عدو فتح کیے آتے ہین عباس
اور مشک بھتیجی کی لیے آتے ہین عباس

[illegible]

ہی خوف مجھے طعنہ مردم سے زیادہ
اس وقت خجالت ہے مگر تم سے زیادہ

[illegible]

جون جون وہ کر سامنے روتی ہی نہایت
بانو سے خجالت مجھے ہوتی ہی نہایت

[illegible]

سب سے کہو اللہ نے بھجوایا ہی پانی
عباس علی نہر سے لے آیا ہے پانی

[illegible]

جینے سے سبب اب مجھے نفرت ہی ذرا سی
چار آنکھیں بھی مین کر نہین سکتا کسی سے

www.emarsiya.com

[illegible]

حضرت کی محبت نے مجھے روک رکھا ہے
آقا کی اطاعت نے مجھے روک رکھا ہے

[illegible]

ہر طور سے یہ داغ جدائی کا سہینگے
عباس علی جائیں ہم اب کچھ نہ کہینگے

[illegible]

پھر حشر میں اٹھینگے جو گھٹنوں پہ ہیں گر کے
میدان سے بس اب ہم نہ پھرینگے نہ پھرینگے

[illegible]

باہر نہیں لونڈی ہوں اطاعت سے تمھاری
پر میری تباہی ہے محبت سے تمھاری

[illegible]

اب نہر کا رستہ لو تامل نہ کرو تم
غصہ ہے بہت تنگ تساہل نہ کرو تم

[illegible]

مرنے کی رضا دیتی ہوں جو چاہو جری کو
میں مہر بھی ہوں بخشتی عباس علی کو

[illegible]

شرمندہ نہ اب کیجئے مجھ تشنہ شکم کو
میدان کی رضا دیجئے سقائے حرم کو

[illegible]

صدمہ ہے سکینہ کی جواب تشنہ لبی کا
کوثر کی طرف کوچ ہے عباس علی کا

[illegible]

شوہر سے سوا غم نہیں عورت کو کسی کا
کیا حوصلہ ہے زوجہ عباس علی کا

www.emarsiya.com

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہن پانی سکینہ کا گلا سوکھ رہا ہے
اک مشک اگر پانی ہمیں دو تو بجا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب ہم میں سے یان ہاتھ کسی کا نہ ہلیگا
اس دم تمھیں پانی جو ملیگا تو ملیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے لگا وہ واقف توقیر سکینہ
آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر سکینہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم یون جو نہ دوگے تو تمھیں مار کے لونگا
پانی مین یہان زور سے تلوار کے لونگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر میرے بھی ہاتھوں کے نذر اور کو دیکھو
ابن اسد اللہ کی تلوار کو دیکھو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا دے مجھے خیمہ سردار زمن تک
تا پہونچے یہ پانی مری پیاری کے دہن تک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیارا نہ کرو فاطمہ کے جانی سے پانی
بہتر ہے کہ تم دو مجھے آسانی سے پانی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت میں مگر کیا کہوں عباس علی کی
اس شیر نے کھائی نہ وہاں چوٹ کسی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرنے لگی جو مشک تو دانتوں سے سنبھالی
چھاتی کے تلے مشک سکینہ کی چھپائی

www.emarsiya.com

[illegible]

ریتی پہ گرا عاشق و شیدائے سکینہ
ہر مرتبہ کہتا تھا یہی ہائے سکینہ

[illegible]

صدقے گئی بھائی تو ابھی کھول نہ سر کو
شبیر گیا ہو ترے والی کی خبر کو

[illegible]

اب ہوگی ندامت نہ بچے ال نبی سے
اب آنکھ نہ شرمائیگی لونڈی کی کسی سے

[illegible]

تشریف سلی لائے ہیں سید الکونین بھینا
آتی ہے صدا انکی مرے کان میں بھینا

[illegible]

چاک اپنا گریبان کیے آتے ہیں شبیر
پر خون و علم مشک لیے آتے ہیں شبیر

[illegible]

اس راہ سے میں ہوگئی ان سب کے برابر
کبرا کے برابر ہوئی زینب کے برابر

[illegible]

کچھ خود بخود اسلام ہو میری چھاتی بھر آئی
میدان سے عباس کی کیسی خبر آئی

[illegible]

اکبر سے کہا اپنی بھی منگواؤ سواری
میری بھی در خیمہ پہ منگواؤ سواری

[illegible]

گھر چھر نہ میں بخشتی ناچار تم آئے
پھر چھر کے بخشانے کو اکبار تم آئے

[illegible]

www.emarsiya.com

۵۴

دنیا کی کوئی شے نہ تھی حسرت [illegible]
ہر بار [illegible] سر سے
یہ کہتی تھی وہ تشنہ لب جو ابھی یا بابا
بیٹا جو ابھی پاس ترا آئے [illegible]

بالین پہ مرے حضرت عباسؑ نہ آئے
رخصت کو چچا جان مرے پاس نہ آئے

۵۵

فرزند کو [illegible] کربلا تا شام تک
[illegible] رخصت کے لیے آ تا شام تک
[illegible] سے تو کربلا تا شام تک
بچپن سے [illegible] آن سے سنبھالا تا شام تک

فرمائے یہ تم دختر فرزند علیؑ سے
جو کر نہ گئے آ کے ملاقات کسی سے

۵۶

[illegible] لگی وہ بستر و بر سے
[illegible] بیمار پہ یعقوب [illegible]
[illegible] آیا علی اکبر
[illegible] ابر رحمت [illegible]

فردوس کا ہمشکل پیمبر کا سفر ہے
بانو کا کلیجہ ہے اب اور داغ پسر ہے

www.emarsiya.com